اَلۡمُدَّثِّر

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الۡمُدَّثِّرُ ۙ ﴿١﴾	اے چادر میں لپٹنے والے۔
قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۙ ۖ ﴿٢﴾	اٹھو پھر خبردار کرو۔
وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ ۙ ۖ ﴿٣﴾	اور اپنے رب کی پھر بڑائی بیان کرو۔
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرۡ ۙ ۖ ﴿٤﴾	اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔
وَالرُّجۡزَ فَاهۡجُرۡ ۙ ۖ ﴿٥﴾	اور (شرک کی) گندگی سے توالگ ہی رہو۔
وَلَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَكۡثِرُ ۙ ۖ ﴿٦﴾	اور نہ کرو احسان زیادہ لینے کی غرض سے۔
وَلِرَبِّكَ فَاصۡبِرۡ ؕ ﴿٧﴾	اور اپنے رب کی خاطر صبر کرتے رہو۔
فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوۡرِ ۙ ﴿٨﴾	پھر جب پھونکا جائے گا صور میں۔

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ ٩	تو وہ دن ہو گا مشکل کا دن ۔
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ١٠	کافروں پر نہ ہو گا آسان ۔
ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ ١١	چھوڑ دو مجھے اور اسکو جسے میں نے پیدا کیا اکیلا ۔
وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ ١٢	اور دیا میں نے اسکو بہت سا مال ۔
وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ ١٣	اور بیٹے حاضر رہنے والے ۔
وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ ١٤	اور وسعت دی اسکو ہر طرح کے سامان میں ۔
ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ ق ١٥	پھر بھی لالچ رکھتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں ۔
كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۭ ١٦	بلکہ نہیں، یقیناً وہ ہے ہماری آیتوں کا مخالف ۔
سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۭ ١٧	جلد میں اسے چڑھاؤں گا ایک بڑی چڑھائی ۔
اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ ١٨	یقیناً اسنے غور و فکر کیا اور ایک بات ٹھہرالی ۔
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ ١٩	تو مارا جائے کیسی اس نے بات ٹھہرالی ۔

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ ﴿٢٠﴾	پھر وہ مارا جائے کیسی اس نے بات ٹھہرالی۔
ثُمَّ نَظَرَ ۙ ﴿٢١﴾	پھر اس نے نگاہ کی۔
ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ ﴿٢٢﴾	پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔
ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ ﴿٢٣﴾	پھر پیٹھ کر چلا اور تکبر کیا۔
فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ ﴿٢٤﴾	پھر کہنے لگا نہیں ہے یہ مگر ایک جادو جو پہلوں سے ہوتا آیا ہے۔
اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ ﴿٢٥﴾	نہیں ہے یہ مگر کلام ایک بشر کا۔
سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾	میں عنقریب داخل کروں گا اسکو سقر میں۔
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ ﴿٢٧﴾	اور کیا تم سمجھے کہ کیا ہے سقر۔
لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۚ ﴿٢٨﴾	نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚۖ ﴿٢٩﴾	جھلسا کر سیاہ کرنیوالی بدن کو۔
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ ﴿٣٠﴾	اس پر ہیں انیس (داروغہ)۔

وَمَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓٮِٕكَةً ۙ وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۙ	اور نہیں بنائے ہم نے دوزخ کے داروغہ مگر فرشتے ہی ۔ اور نہیں مقرر کیا ان کا شمار مگر آزمائش کے لئے انکی جنہوں نے کفر کیا۔
لِيَسۡتَيۡقِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَيَزۡدَادَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِيۡمَانًا	تاکہ یقین کرلیں وہ جن کو دی گئی کتاب اور زیادہ ہو مومنوں کا ایمان ۔
وَّلَا يَرۡتَابَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ	اور نہ کریں شک وہ لوگ جن کو دی گئی کتاب اور وہ جو ایمان لائے ۔
وَلِيَقُوۡلَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡكٰفِرُوۡنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ	اور تاکہ کہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور جو کافر ہیں کہ کیا ہے مقصود اللہ کا اس مثال سے ۔
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِىَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ ۳۱	اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ جسکو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے ۔ اور نہیں کوئی جانتا لشکروں کو تمہارے رب کے سوا اسکے ۔ اور نہیں یہ مگر نصیحت انسانوں کے لئے ۔

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ ﴿٣٢﴾	ہرگز نہیں، قسم ہے چاند کی۔
وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۙ ﴿٣٣﴾	اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔
وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۙ ﴿٣٤﴾	اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔
إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۙ ﴿٣٥﴾	بیشک وہ (دوزخ) ہے ایک بڑی آفت۔
نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۙ ﴿٣٦﴾	ڈرنے کی چیز انسان کیلیئے۔
لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ؕ ﴿٣٧﴾	ہر اس شخص کیلیئے جو چاہے تم میں سے کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے۔
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۙ ﴿٣٨﴾	ہر شخص اپنے کمائے ہوئے (اعمال) کے باعث رہن ہوگا۔
إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ؕۛ ﴿٣٩﴾	مگر داہنی طرف والے لوگ۔
فِي جَنَّاتٍ ۛ ؕ يَتَسَاءَلُونَ ۙ ﴿٤٠﴾	جنتوں میں ہوں گے۔ پوچھتے ہوں گے۔
عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۙ ﴿٤١﴾	مجرموں سے۔

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾	کیا لے گیا تمہیں دوزخ میں ۔
قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ لا	وہ کہیں گے ہم نہ تھے نمازیوں میں ۔
وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ لا	اور نہ ہم کھانا کھلاتے تھے مسکین کو۔
وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ لا	اور ہم بحث کرتے تھے بحث کرنیوالوں کے ساتھ مل کر۔
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ لا	اور جھٹلاتے تھے ہم روز جزا کو۔
حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾ ط	یہاں تک کہ آگئی ہمیں موت ۔
فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾ ط	تو نہ دے گی کچھ فائدہ انکے حق میں سفارش، سفارش کرنے والوں کی ۔
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾ لا	پس کیا ہوا ہے انکو کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں۔
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ لا	گویا کہ ہیں گدھے بدکے ہوئے۔
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ ط	بھاگ جاتے ہیں جو شیر سے ڈر کر۔

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ ﴿٥٢﴾	بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان میں سے کہ دی جائے اسکو ایک کتاب کھلی ہوئی ۔
كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ ﴿٥٣﴾	ہرگز نہیں ۔ بلکہ نہیں خوف رکھتے وہ آخرت کا ۔
كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۚ ﴿٥٤﴾	ہرگز نہیں، بیشک یہ تو نصیحت ہے ۔
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ؕ ﴿٥٥﴾	پس جو چاہے اسے یاد رکھے ۔
وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾	اور نہ نصیحت لیں گے وہ مگر یہ کہ چاہے اللہ ۔ وہی لائق ہے ڈرنے کے اور ہے معاف کرنے والا ۔